کلام زاہر

کلام زاہر

(حضرت سید شاہ مصباح الحق زاہر عمادی)

سجادہ نشیں خانقاہ عمادیہ، پٹنہ، انڈیا

ترتیب وپیش کش:

شگوفہ نازنین

ناشر

ادارۂ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ ۸

کلامِ زاہر

فہرست

۱۔ کچھ شاعر کے متعلق — از: مرتب — ۳

۲۔ سلام بر سرورِ کونین سید الانبیاء ﷺ — ۵

نعتیں

۳۔ جو عاشق بن گیا ہے مصطفیٰ کا — ۶

۴۔ تھی ظلمت بہت ان کی بعثت سے پہلے — ۷

۵۔ امت کو محمد کا وفادار بنایا — ۸

۶۔ کچھ ایسی مرے آقا، زاہر پہ نظر ہووے — ۹

۷۔ مومن کے دل میں رب کی خشیت نہیں رہی — ۱۰

۸۔ جھولی میں مری اور بھرا کچھ بھی نہیں ہے — ۱۱

۹۔ آقا کی محبت بھی محسوس ہوئی مجھ کو — ۱۳

۱۰۔ ظلم بڑھتا گیا تیرگی ہو گئی — ۱۴

۱۱۔ ہونٹوں سے چومتا رہوں خاکِ گزر کو میں — ۱۵

۱۲۔ جو ہجرِ مصطفیٰ میں اشک برسایا نہیں کرتے — ۱۶

۱۳۔ ذرا ان کو اپنا بنا کر تو دیکھو — ۱۷

۱۴۔ کوئی آ کے مجھ سے پوچھے ترا حسنِ بے مثالی — ۱۸

۱۵۔ زباں خوبصورت دہن خوبصورت — ۱۹

۱۶۔ قایم ہے ابتدا سے سیادت رسول کی — ۲۰

۱۷۔ غزل عارفانہ — ۲۱

مناقبات وسلام

۱۸۔ درشانِ حضرات حسنین کریمین علی جدہما وعلیہما السلام — ۲۲

۱۸۔ درشانِ حضرت امام حسین علی جدہ وعلیہ السلام — ۲۳

۱۷۔ درشانِ حضرت زینب بنت علی علیہما السلام — ۲۴

کلامِ زاہر

کلام زاہر

کچھ شاعر کے متعلق

زیر نظر کلام کے شاعر رئیس المشائخ حضرت مولانا سید شاہ مصباح الحق زاہر عمادی سجادہ نشیں خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سٹی کا ہے۔

آپ حضرت سید شاہ فرید الحق فرید عمادی قدس سرہ کے بڑے صاحبزادے ہیں آپ کی پیدائش ۱۶/اگست ۱۹۶۳ء بمقام خانقاہ عمادیہ، پٹنہ سٹی میں ہوئی۔ نام مصباح الحق، کنیت ابو مجیب، لقب رئیس المشائخ اور تخلص زاہر ہے۔

حضرت رئیس المشائخ نے ابتدائی تعلیم پہلے اپنے جدامجد حضرت سید شاہ صبیح الحق عمادی قدس سرہٗ کی آغوش تربیت میں رہ کر حاصل فرمائی۔ اس کے بعد ''درسگاہ اسلامی'' نامی اسکول کے تیسرے کلاس میں آپ کا داخلہ ہوا پھر محمڈن اینگلو عربک ہائی اسکول، پٹنہ سٹی میں آئے جہاں کی عمدہ تعلیم پورے بہار میں شہرت رکھتی تھی، آپ نے اسی تعلیمی زمانہ میں اپنے جدامجد سے علم تکسیر و رمل بھی حاصل کر لیا اور ان کے رحلت کے بعد اسی کمسنی میں والد گرامی سید شاہ فرید الحق عمادی علیہ الرحمۃ والرضوان سے علم توقیت و جفر کی مزید تعلیم ۱۹۷۵ء سے ۱۹۷۹ء تک حاصل فرمائی۔

بعد فراغت تمام علوم ظنیہ مثلاً علم نجوم، و علم تعبیر خواب وغیرہ بھی حاصل فرمائی اور ۱۹۷۸ میں میٹرک پاس کرنے کے بعد اعلیٰ دینی تعلیم سے آراستہ ہونے کے لیے ''دارالعلوم اسحاقیہ'' جودھپور، راجستھان تشریف لے گئے۔ یہاں پہنچ کر دارالعلوم کے صدر المدرسین حضرت مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کی سرپرستی میں دیگر اساتذہ کرام خصوصاً مفتی عبدالقدوس صاحب مصباحی، مولانا فیاض احمد رضوی ناگوری، مولانا اکبر علی گجراتی اور مولا شیر محمد خاں صاحب رضوی مفتی اعظم راجستھان کی توجہ سے بہت جلد علوم متداولہ میں دسترس حاصل کر لی۔ فراغت کے بعد ۱۹۸۳ء میں وطن مالوف پٹنہ سٹی پہنچے تو آپ کو والد گرامی نے دستار ولی عہدی عطا فرمائی اور مزید تعلیم کے لیے اورینٹل کالج پٹنہ سٹی سے بی۔ اے۔ مکمل کرنے کے بعد ۱۹۸۷ء میں پٹنہ یونیورسٹی سے عربی میں ایم۔ اے کیا۔ یونیورسٹی کے زمانہ میں

کلامِ زائر

ہی ۱۹۸۵ء میں سافٹ ویر انجینئرنگ کا کورس بھی مکمل کر لیا۔
۱۹۹۲ء میں مرکزی حکومت کے ماتحت عالمی شہرت یافتہ ’’خدا بخش لائبریری‘‘ میں ملازمت اختیار کیا جہاں لائبریری اسسٹنٹ اور اردو شعبہ کمپیوٹر میں فرائض انجام دیتے رہے۔ یہاں تک کہ ۲۰۰۱ء میں والد گرامی سید شاہ فریدالحق عمادی علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد آپ کے سر مبارک پر سجادہ نشینی کی دستار باندھی گئی اور اسی کے ساتھ آپ نے ملازمت سے سبکدوشی حاصل کر لی۔ خانقاہ کے اصول کے مطابق امور خانقاہی اور دارالعلوم کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری میں لگ گئے اور قوم و ملت کی خدمات میں مصروف ہیں۔

(ماخوذ از ’’تذکرۂ فرید عصر‘‘ مؤلفہ صلاح الدین رضوی و خانقاہ ویب سائٹ)

آپ مدرسہ کے زمانہ کے آخری دور سے ہی سے شاعری کرتے اور والد گرامی سے اصلاح لیتے تھے والد گرامی کے وصال کے بعد سے عم محترم جناب متین عمادی مدظلہ العالی سے اصلاح لینے لگے۔
بزم ثاقب، پٹنہ سٹی کے طرحی مشاعروں میں پابندی سے شرکت کرتے، لیکن آپ مشاعروں میں پڑھنے کے بعد اپنے کلام کو محفوظ نہیں رکھتے تھے۔ سجادگی کے بعد نعت گوئی کی طرف توجہ فرمائی لیکن، مشاعروں میں نعت پڑھ لینے کے بعد اسے بھی محفوظ نہیں کر سکے چند لوگوں کے بہت اسرار کے بعد آپ نے اپنے کلام کو ڈائری (بیاض) میں لکھنا شروع کیا۔
ادارہ رشیدیہ نے ارادہ کیا کہ آپ کے کلام کو تلاش کر کے اور جو چند کلام آپ نے اپنی بیاض میں محفوظ کیا ہے اسے شایع کیا جائے، بڑی کاوشوں سے تھوڑے سے کلام مل سکے جو ناظرین کے نظر کیا جا رہا ہے۔ مزید کلام دستیاب ہوا تو پھر آئندہ ان شاء اللہ العزیز اس کی شاعت کی جائے گی۔

شگوفہ نازنین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

سلام بر سرورِ کونین سید الانبیاء ﷺ

کلامِ زاہر

درود تم پر، سلام تم پر
خدا کا آیا کلام تم پر
سلام تم پر، سلام تم پر

کریم خصلت، نبیِ رحمت
شفیعِ امت، ملیک نعمت
سلام تم پر، سلام تم پر

اذاں میں دیکھو کہ نام آیا
خدا کا تم پر سلام آیا
سلام تم پر، سلام تم پر

تمہیں ہو آقا حبیب داور
شفیع ہمارے بروز محشر
سلام تم پر، سلام تم پر

رؤف تم ہو، رحیم تم ہو
کہ نعمتوں کے قسیم تم ہو
سلام تم پر، سلام تم پر

دلیل قدرت، قسیمِ نعمت
شریف طینت، سراپا رحمت
سلام تم پر، سلام تم پر

پیارا ناتی حسین جیسا
حسن کے نانا، علی کے آقا
سلام تم پر، سلام تم پر

میں گر پڑوں گا بروز محشر
قدم پہ زاہر سلام پڑھ کر
سلام تم پر سلام تم پر

To Read full book or download, Please subscribe to our web site

http://www.khanquahemadia.org/subscribe